بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۲۱ صلح ۱۳۴۵ ہش ۔ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ ۔ ۲۱ جنوری ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۸

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۰ جنوری ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

○ ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۶۶ء حضور ایدہ اللہ تعالےٰ مسجد مبارک میں قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کا درس فرمائیں گے ۔ پھر اجتماعی دعا ہوگی ::

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کی کشش اُس وقت تم میں پیدا ہوگی جب تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے

یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا

"اے وے لوگو! جو نیکی اور راستبازی کیلئے بلائے گئے ہو تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہوگی اور اسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے جبکہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے ۔ شائد تم کہو گے کہ ہمیں یقین حاصل ہے ۔ سو یاد رہے کہ یہ تمہیں دھوکا لگا ہوا ہے ۔ یقین تمہیں ہرگز حاصل نہیں کیونکہ اس کے لوازم حاصل نہیں ۔ وجہ یہ کہ تم گناہ سے باز نہیں آتے ۔ تم ایسا قدم آگے نہیں اٹھاتے جو اٹھانا چاہیئے ۔ تم ایسے طور سے نہیں ڈرتے جو ڈرنا چاہیئے ۔ خود سوچ لو کہ جس کو یقین ہے ۔ فلاں سوراخ میں سانپ ہے وہ اس سوراخ میں کب ہاتھ ڈالتا ہے اور جس کو یقین ہے کہ اس کھانے میں زہر ہے وہ اس کھانے کو کب کھاتا ہے اور جو یقینی طور پر دیکھ رہا ہے کہ اس فلاں بن میں ایک ہزار خونخوار شیر ہے اس کا قدم کیونکر بے احتیاطی اور غفلت سے اس بن کی طرف اٹھ سکتا ہے ۔ سو تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں ۔ اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے ۔ گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا اور جبکہ تم ایک بھسم کرنے اور کھا جانے والی آگ کو دیکھ رہے ہو تو کیونکر اس آگ میں اپنے تئیں ڈال سکتے ہو اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا ۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا ۔ یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے ۔ یقین ہر ایک دکھ کو سہل کر دیتا ہے ۔ یقین خدا کو دکھاتا ہے ۔ ہر ایک کفارہ جھوٹا ہے ۔ اور ہر ایک فدیہ باطل ہے اور ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے ۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہے ۔ ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے ۔ ہر ایک مذہب جس میں بجز پرانے قصوں کے اور کچھ نہیں جھوٹا ہے ۔" (کشتی نوح صفحہ ۸۵)

ایجنڈا برائے مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جماعتیں جلد از جلد اجلاس منعقد کر کے جن امور کو وہ مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہیں ان کے متعلق رپورٹ فوراً بھجوا دیں تاکہ حسب قاعدہ صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ کے ساتھ اس پر غور کر کے فیصلہ کیا جا سکے ۔ مجلس مشاورت کی تاریخوں کے متعلق بھی عنقریب اعلان کر دیا جائے گا ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

زکوٰۃ اور ماہ رمضان

اگرچہ ادائیگی زکوٰۃ کے لئے کسی ایک مہینہ کی تخصیص نہیں اور جس مال پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے ۔ اس مال پر زکوٰۃ کا ادا کرنا واجب ہو جاتا ہے ۔ تاہم بعض بھائی برکت کی خاطر اپنی زکوٰۃ ماہ رمضان میں ادا کیا کرتے ہیں ۔ ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ جاری ہے ۔ براہ کرم اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقم مرکز میں ارسال فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد کی جا سکے ۔ اللہ تعالےٰ آپ کے اموال میں برکت دے ۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

سامان برائے مہاجرین

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مہاجرین کی طرف سے لحاف بستر اور پہننے کے کپڑوں کی برابر مانگ آرہی ہے ۔ اب تک جو سامان احباب کی طرف سے نظارت کو موصول ہوا تھا وہ تقسیم ہو چکا ہے ۔ سردی کی شدت کے پیش نظر درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ سامان احباب جو بھجوا سکتے ہوں نظارت ہذا کو بھجوا دیں تاکہ مستحقین میں تقسیم کیا جا سکے ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خطبہ جمعہ

اعتکاف کی نفلی عبادت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کس قسم کے انقطاع عن الدنیا اور انابت الی اللہ کو پسند کرتا ہے

معتکفین کو حقیقی اور انتہائی خلوت میسر آنی چاہیئے تاکہ وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت عبادت اور دعاؤں میں گزار سکیں

اگر لیلۃ القدر کی گھڑی میسر آجائے تو اس میں استغفار اور خاتمہ بالخیر کی دعا کے علاوہ ہمیں یہ دعا بھی کرنی چاہیئے کہ

الٰہی! اسلام ہماری زندگی میں ہی تمام دنیا پر غالب آجائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴ جنوری ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

(مرتبہ:۔ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اسلام نے

رہبانیت کی اجازت نہیں دی

اسلام یہ بات جائز قرار نہیں دیتا کہ کوئی شخص دنیوی تعلقات کو کلیتہً قطع کرکے محض خدا تعالیٰ کی عبادت کی خاطر اپنی ساری زندگی تنہائی میں گزار دے اور ان فرائض کی طرف توجہ نہ دے جو اس پر اللہ تعالیٰ نے بحیثیت ایک انسان ہونے کے عائد کئے ہیں۔ رہبانیت مختلف شکلوں میں دنیا میں پائی جاتی تھی۔ اور اب بھی پائی جاتی ہے۔ عیسائیت نے یہ شکل اختیار کی کہ بعض عیسائیوں نے جو راہب بنے۔ اپنی زندگیاں چرچ اور عیسائیت کے لئے وقف کر دیں۔ اور اس شکل میں وقف کر دیں کہ ساری زندگی انہوں نے شادی نہیں کی۔ عورتوں نے اپنے سر بھی منڈوا دیئے اور مختلف عبادت گاہوں میں انہوں نے اپنی زندگی کے دن گزار دیئے۔ ان کی اپنی بعض مشکلات اور الجھنیں تھیں۔ جن سے دنیا بہت کم واقف ہے۔ لیکن جن کی وضاحت خود عیسائیوں میں سے بعض دلیر مصنفین نے کی ہے انہوں نے لکھا ہے کہ رہبانیت اختیار کرنے والوں کی زندگیاں بداخلاقیوں سے بھری پڑی تھیں۔ کیونکہ

اس قسم کی زندگی

انسان کی فطرت کے خلاف ہے۔ پھر بعض مذاہب یا بعض اقوام اور ممالک میں رہبانیت کا خیال یا دنیا سے قطع تعلق کر لینے کا خیال اس حد تک آگے پہنچا۔ کہ انہوں نے کہا کہ ہمارا جسم بھی مادی دنیا سے تعلق رکھتا ہے ہم اسے کلیتہً تو فنا نہیں کرتے۔ ہاں اس کے کچھ حصہ کو ہم نمونۃً قتل کر دیتے ہیں تاکہ ہمارا رب (ان کے اپنے زعم میں) یہ سمجھے کہ ہم نے اس کی راہ میں اپنے جسموں کو بھی قربان کر دیا ہے۔ جیسے

ہندوستان کے مختلف علاقوں میں

بعض سادھو اپنی ایک یا دونوں بانہوں کو یا اپنی ایک ٹانگ یا دونوں ٹانگوں کو بعض خاص ریاضتوں کے ذریعہ بالکل مفلوج یا مردہ کی طرح کر دیتے ہیں۔ وہ اپنی بانہوں کو ایک لمبے عرصہ تک اور متواتر آسمان کی طرف بلند کئے رکھتے ہیں اور انہیں حرکت نہیں دیتے۔ یہاں تک کہ ان میں دوران خون بند ہو جاتا ہے اور وہ سوکھ جاتی ہیں۔ غرض بعض لوگ اپنے جسم کے بعض حصوں کو بعض خاص ریاضتوں کے ذریعہ بالکل مفلوج ناکارہ یا مردہ کی طرح کر دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس طرح وہ

اپنے رب کو خوش کرنے

میں کامیاب ہو جائیں گے۔ بعض انسان اس سے بھی آگے بڑھے اور انہوں نے سمجھا کہ وہ خودکشی کرکے اپنے رب کو راضی کر سکتے ہیں جیسا کہ چند ماہ پہلے بعض علاقوں سے یہ خبریں آئیں اور اخباروں میں چھپیں کہ بدھ مذہب کے بعض پیروؤں نے

اپنے مذہبی حقوق منوانے کے لئے

اپنے جسموں کو آگ لگا دی۔

غرض انسان اپنی اس زندگی کی جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے قدر نہ کرتے ہوئے اور بعض غلط خیالات میں الجھنے کی وجہ سے رہبانیت کو مختلف شکلوں میں اختیار کرتا رہا ہے۔

اسلام نے اس کی اجازت نہیں دی

بلکہ اسلام جس قسم کی زندگی ہمیں گزارنے کو کہتا ہے وہ یہ ہے کہ ظاہری طور پر دنیا کا ایک حصہ ہوتے ہوئے دنیا کی کشمکش میں شریک ہوتے ہوئے اور وہ سارے فرائض ادا کرنے کے باوجود جو خدا تعالیٰ نے ہم پر عائد کئے ہیں ہم ایک طرح کے راہب ہی ہوں۔ دنیا سے قطع تعلق کرنے والے ہی ہوں۔ دنیا سے بے رغبتی کرنے والے ہی ہوں۔

اسلام نے ہر شعبۂ زندگی کے متعلق

ہمیں کچھ احکام دیئے ہیں

اس نے ہمیں بعض باتوں کے کرنے کا حکم دیا ہے اور بعض باتوں سے منع فرمایا ہے اور وہ ہم سے یہ چاہتا ہے کہ اس دنیا کے ہر شعبۂ زندگی میں ایک مسلمان کی حیثیت سے داخل ہوں۔ اور پھر دنیا کو یہ بتائیں کہ اس مادی دنیا کا ایک فعال حصہ ہونے کے باوجود ہم صرف

خدا تعالیٰ کی رضا

اور اس کی خوشنودی کے حصول کے لئے ایک قسم کی راہبانہ زندگی گزار رہے ہیں۔

اور درحقیقت اگر سوچا جائے تو دنیا سے قطع تعلق کر لینے کے نتیجہ میں انسان اپنے رب کا کامل مطیع ہو بھی نہیں سکتا کیونکہ اس طرح اس نے اپنی زندگی کے بعض پہلوؤں میں تو شاید اپنے رب کی اطاعت کی۔ لیکن بعض پہلوؤں میں اس نے اطاعت سے گریز کیا اور یہ موقعہ آنے ہی نہیں دیا کہ وہ اپنے رب کی اطاعت کرتا۔ غرض

اسلام ہمیں حکم دیتا ہے

کہ تم بھرپور زندگی گزارو۔ لیکن جہاں تمہاری زندگیاں دنیوی لحاظ سے بھرپور ہوں وہاں روحانی لحاظ سے بھی بھرپور ہوں۔ تم راہب نہ ہوتے ہوئے بھی راہبانہ زندگی اختیار کرو۔ دنیا کے جائز مشاغل میں حصہ لو۔ بیاہ شادی بھی کرو۔ تم پر

تمہارے والدین کے بھی بعض حقوق ہیں

تمہاری بیوی اور اولاد کے بھی بعض حقوق ہیں۔ تمہارے رشتہ داروں کے بھی بعض حقوق ہیں۔ تمہارے اسلامی بھائیوں اور دوسرے بنی نوع انسان کے بھی بعض حقوق ہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوسری مخلوق کے بھی بعض حقوق ہیں۔ ان حقوق کو ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ہم تم سے یہ خواہش رکھتے ہیں کہ تم خدا تعالیٰ کے

ایک حقیقی عبد اور سچے مطیع کی حیثیت سے اپنی زندگیاں گزارو۔ بالکل اسی طرح جس طرح ایک راہب اپنی زندگی گزارتا ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے

کہ جب اسلام نے ایک طرف رہبانیت سے منع کیا اور دوسری طرف دنیا کے سب شغل کے باوجود کامل انقطاع الی اللہ کی تلقین کی تو ہمیں اس بات کا کیسے علم ہوگا کہ ایک "راہب" کی زندگی کیسی ہوتی ہے۔ سو اللہ تعالےٰ نے ہمیں یہ علم دینے کے لئے کہ وہ کس قسم کے انقطاع عن الدنیا اور انابت الی اللہ کو پسند کرتا ہے۔ ہمارے لئے اعتکاف کی نفلی عبادت مقرر فرمائی۔ یہ نفلی عبادت یعنی اعتکاف نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے پہلے دس دنوں میں بجالائے۔ پھر آپ رمضان کے درمیانی دس دنوں میں بھی اعتکاف بیٹھے اور آپ یہ عبادت رمضان کے آخری عشرہ میں بھی بجالائے ہیں۔ غرض آپ رمضان کے تینوں عشروں میں اعتکاف بیٹھے ہیں۔ اور اسے آخری شکل آپ نے یہ دی کہ رمضان کے آخری عشرہ میں

اعتکاف کی عبادت

بجالائی جائے۔ اب رمضان کا آخری عشرہ بڑا ہی محدود زمانہ ہے۔ دس دن ہی تو ہیں۔ پھر لوگوں کی تو ایک محدود تعداد اعتکاف بیٹھتی ہے لیکن اس سے ہم سب کو کم سے کم یہ علم ضرور حاصل ہو جاتا ہے کہ خدا تعالےٰ کس قسم کی زندگی گزارنے کی ہم سے امید کرتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اعتکاف کے لئے خلوت اور تنہائی کو پسند فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ روایات میں آتا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کا ارادہ فرمایا اور حضرت عائشہ رضؓ نے آپؐ کے لئے مسجد میں کپڑوں کی دیواروں کا ایک حجرہ بنا دیا۔ اور ساتھ ہی آپ نے یہ بھی عرض کیا کہ یارسول اللہؐ اگر آپؐ اجازت عطا فرمائیں تو میں بھی اعتکاف بیٹھ جاؤں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اجازت دے دی۔ چنانچہ آپ نے اپنے لئے بھی

مسجد میں ایک حجرہ

بنا لیا۔ بعض دوسری ازواج مطہرات کو علم ہوا تو انہوں نے سوچا کہ ہم کیوں پیچھے رہیں۔ چنانچہ پہلے ان میں سے ایک نے اپنے لئے حجرہ بنایا۔ پھر دوسری نے بنایا۔ پھر تیسری نے بنایا اور اس طرح بعض دوسری ازواج کے حجرے بھی تیار ہو گئے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اعتکاف کے ارادہ سے مسجد میں تشریف لائے تو آپؐ نے کئی حجرے دیکھے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ یہ حجرے کیوں؟ کس لئے؟ اور کس کے لئے بنائے گئے ہیں؟ آپؐ کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ یارسول اللہ حضرت عائشہ رضؓ کو دیکھ کر بعض دوسری ازواج نے بھی اپنے اپنے حجرے بنا لئے ہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کیا تم اس بات میں نیکی اور تقوےٰ تلاش کرتی ہو کہ تم دوسرے کی نقل کرو۔ اور ایک دوسرے پر فخر و مباہات کرو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نگاہ بڑی دوربین تھی۔ آپؐ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی نظر رکھتے تھے آپؐ نے فرمایا تمہاری اس حرکت کو دیکھ کر دنیا یہ سمجھے گی کہ تم خلوصِ نیت سے کام کرنے کو نیکی نہیں سمجھتیں بلکہ دکھاوے کی عبادت کو نیکی سمجھتی ہو۔ اور دیکھا دیکھی عبادت بجالانا اور دکھاوے کی عبادت کرنا کوئی نیکی نہیں اس کے بعد آپؐ مسجد سے باہر تشریف لے گئے اور فرمایا میں بھی اس سال اعتکاف نہیں بیٹھوں گا۔ غرض اعتکاف بیٹھنے والے کو

حقیقی اور انتہائی تنہائی

اور خلوت میسر آنی چاہیئے تا وہ اپنا زیادہ تر وقت خدا تعالےٰ کی عبادت اور دعاؤں میں گزار سکے۔ ان چیزوں کو دیکھ کر حضرت امام احمد بن حنبل کی جو بڑے پایہ کے امام ہیں۔ رائے ہے کہ اعتکاف کی حالت میں قرآنِ کریم کی تدریس اور اس کا سبقاً سبقاً پڑھنا پڑھانا بھی جائز نہیں کیونکہ یہ وقت سیکھنے اور سکھانے کا نہیں بلکہ خلوت میں اپنے رب کو یاد کرنے کا ہے۔ لیکن بعض چھوٹی چھوٹی بدعتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا دور کرنا ضروری ہے۔ ہماری اس مسجد میں اور ممکن ہے۔ دوسری مساجد میں بھی بعض لوگ معتکفین کی خلوت میں خلل انداز ہونے کی کوشش کرتے ہوں۔

انہیں یاد رکھنا چاہیئے

کہ اللہ تعالےٰ اسے پسند نہیں کرتا۔ میرے ایک عزیز معتکف نے دو تین سال ہوئے مجھے بتایا کہ ہم لوگ دعاؤں میں مشغول ہوتے ہیں کہ ہمارے حجرہ میں کوئی شخص ہاتھ بڑھا کر مٹھائی کی ایک چھوٹی سی تھیلی رکھ دیتا ہے پھر دوسرا آدمی آجاتا ہے اور کہتا ہے میرے لئے بھی دعا کرنا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سلسلہ جاری رہتا ہے جس کی وجہ سے دعا کے لئے تنہائی میسر نہیں آتی۔ یہ درست نہیں۔ معتکف کو دعا کے لئے کہنا ہی ہے تو اعتکاف بیٹھنے سے پہلے کہہ دیں یا اس کے لئے کوئی ایسا طریق اختیار کریں جو معتکف کی عبادت اور دعا میں خلل نہ ڈالے۔ اس دفعہ ہماری مسجد میں ۸۰ کے قریب افراد اعتکاف بیٹھے ہیں۔ اگر ربوہ کے دس ہزار باشندے باری باری ان کے پاس آتا اور دعا کیلئے کہنا شروع کر دیں تو ان کا سارا وقت تو دعا کی درخواستیں سننے میں لگ جائے گا پھر وہ دعا کب کریں گے۔ تم اس چیز کو جسے ان کے خدا اور رسولؐ نے اور تمہارے خدا اور رسولؐ نے ان کے لئے پسند کیا ہے یعنی خالص تنہائی اور خلوت ان سے چھین لیتے ہو۔ یہ کپڑے کی عارضی دیواریں اس بات کی علامت ہیں کہ ان لوگوں کو

خلوت میسر آنی چاہیئے

اور یہ کہ دنیا کی نظر سے جو انہیں پریشان کرتی ہے اور ان کے وقت کو ضائع کرتی ہے یہ لوگ آزاد اور محفوظ رہنا چاہتے ہیں۔ یہ دیواریں حدود اللہ کو قائم رکھنے والی چیزیں ہیں۔ اور آنے والے کو خبردار کرتی ہیں کہ آگے نہ جائیں۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کا ایک بندہ اپنے رب کو یاد کر رہا ہے اور تم جرأت کر کے ایک آدھ لڈو یا کچھ مٹھائی اور دعا کے لئے پیغام پہنچانے کے لئے ان کے اوقات کو ضائع کر رہے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر اعتکاف سے بڑی عبادت نہ ہوتی جو بطور فرض کے ہے تو مساجد کے اندر اعتکاف بیٹھنے سے منع کر دیا جاتا۔ اسلام نے اجتماعی عبادتوں کو انفرادی عبادات پر ترجیح اور اہمیت دی ہے۔ مثلاً نماز باجماعت ہے۔ جمعہ کی نماز ہے۔ ان عبادات کو انفرادی اور نفلی عبادت پر فوقیت حاصل ہے۔ اگر مسجد سے باہر اعتکاف بیٹھنے کا حکم دیا جاتا تو معتکف اعتکاف کے دنوں میں نہ نماز باجماعت ادا کر سکتا اور نہ جمعہ کی نماز میں شریک ہو سکتا۔ اور نماز باجماعت اور نماز جمعہ فرائض میں سے ہیں۔ اور انہیں اعتکاف پر جو ایک نفلی عبادت ہے بڑی فوقیت حاصل ہے۔ صرف ان عبادات کو بجالانے کے لئے اعتکاف کے لئے مسجد کو منتخب کیا گیا ہے اور آپ محض دعا کی درخواست کرنے اور تھوڑی سی مٹھائی دینے کی خاطر معتکف بھائیوں کو ناجائز طور پر تنگ کرتے ہیں۔

معتکفین کی عبادت

اور ان کی دعاؤں میں خلل انداز ہونا ثواب کا کام نہیں۔ اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ اگر ضروری طور پر دعا کی درخواست کرنا ہی ہے تو اجتماعی طور پر دعا کی درخواست کر دی جائے۔ یا اعتکاف بیٹھنے سے پہلے دعا کی درخواست کر دی جائے یا اس کام کے لئے کوئی ایسا وقت تلاش کیا جائے جس میں ان کی عبادت اور دعا میں خلل واقع نہ ہو۔ گو مجھے ان دنوں میں کوئی وقت ایسا نظر نہیں آتا جو دعا اور عبادت سے خالی ہو۔ دعا کا دروازہ آپ سب کے لئے کھلا ہے۔ جہاں ان دنوں میں معتکف بھائی دعا کرتے ہیں آپ بھی دعا کر سکتے ہیں۔ پھر دعا اور صدقہ خیرات کے اور کئی مواقع ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھایا جائے۔

معتکف کو اسکے حال پر چھوڑ دیں

بعض چھوٹی چھوٹی باتیں جو ہمیں رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نظر نہیں آتیں۔ اور جنہیں نہ آپ نے پسند فرمایا ہے۔ اور نہ اصولی طور پر ہماری طبیعت ہی انہیں پسند کرتی ہے۔ ان سے بچنا چاہیئے۔ معتکف کو مسجد میں صرف اسلئے بٹھایا گیا ہے کہ اس کی نماز جمعہ ضائع نہ ہو۔ اور وہ نماز باجماعت ادا کر سکے۔ اس لئے نہیں کہ جو چاہے اور جب چاہے اس کی کوٹھڑی میں چلا جائے۔ اور اس کی عبادت میں مخل ہو۔ مساجد سے اعتکاف کی عبادت کو لازم کرنے سے اجتماعی دعا اور عبادت کی اہمیت بھی واضح ہوتی ہے۔ ایک دفعہ حضرت عباس رضؓ سے ایک دوست نے سوال کیا کہ ایک شخص سارا دن عبادت اور روزہ میں گزارتا ہے۔ رات کو بھی وہ ذکرِ الٰہی اور نوافل پڑھنے میں خرچ کرتا ہے لیکن وہ نماز باجماعت سے غافل ہے اور جمعہ کی نماز میں بھی نہیں آتا۔ اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ حضرت ابنِ عباس رضؓ نے نہایت آرام سے جواب دیا ھو فی النار۔ وہ شخص آگ میں جائے گا۔ پس ہمیں فرائض کی طرف بہرحال پہلے متوجہ ہونا چاہیئے اور نوافل تو ایک زائد عبادت ہے جس کا بجالانا بہت سی برکتوں کا موجب تو ضرور ہے۔ اور

فرائض کی ادائیگی

میں جو کمزوری اور رخنے باقی رہ جاتے ہیں ان کو دُور کرنے کا ذریعہ بھی ہیں۔ لیکن فرائض کے بغیر نوافل کوئی چیز نہیں۔ اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ وہ فرائض کو چھوڑ کر نوافل کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے قرب کو حاصل کر لے گا وہ غلطی پر ہے۔ موٹی بات ہے کہ جو سامان مرمت کرنے کے لئے ہے اُسے اس مکان میں جو ابھی تعمیر ہی نہیں ہوا کیسے خرچ کیا جا سکتا ہے۔ جب تک آپ فرائض کی

ادائیگی کے نتیجہ میں جنت میں اپنا مکان تعمیر نہیں کر لیتے۔ اس کے رخنے دور کرنے اور اس کی خوبصورتی اور تزئین کا سامان مہیا کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پس پہلے آپ فرائض کو کما حقہ ادا کر کے جنت میں اپنا مکان تعمیر کریں۔ پھر اسکو خوبصورت بنانے۔ اُسے سجانے اور اس کی زیبائش کے لئے نوافل کی طرف متوجہ ہوں۔ اور جو لوگ نوافل کی طرف متوجہ ہوں آپ انکے نوافل اور عبادات میں مخل نہ ہوں۔

رمضان کے ان آخری دنوں میں جن میں ہم اعتکاف بیٹھتے ہیں ایک وہ رات بھی آتی ہے جو لیلۃ القدر کے نام سے موسوم ہے۔

لیلۃ القدر کے ایک معنی

یہ بھی ہیں کہ وہ رات جس میں اگر انسان چاہے اور پھر اس کا رب فضل کرے تو وہ اپنی اور اپنی قوم کی تقدیر کو اپنے رب سے بدلوا سکتا ہے یعنی لیلۃ القدر وہ رات ہے جس میں تقدیریں بھی بدل سکتی ہیں لیکن اکثر تقدیریں جو متضرعانہ دعا کے نتیجہ میں بدل دی جاتی ہیں ہمارے علم میں نہیں آسکتیں۔ مثلاً ایک دفعہ ہماری موٹر کا ایک حادثہ ہو گیا اور وہ حادثہ اس نوعیت کا تھا کہ اگر ایک منٹ پہلے یا ایک منٹ بعد ہماری کار جائے حادثہ پر پہنچتی تو حادثہ پیش نہ آتا۔ اور پھر یہ فضل بھی ہوا کہ جو شخص اس حادثہ کا بُری طرح شکار ہوا تھا اسے خدا تعالےٰ نے

معجزانہ طور پر بچا لیا

اس وقت میرے دل میں اپنے رب کے لئے بہت حمد پیدا ہوئی اور میں نے سوچا کہ اللہ تعالےٰ ہزاروں آفتیں اور حوادث ہم سے ٹال رہا ہے لیکن ہمیں ان کا علم بھی نہیں اور مجھے میری زندگی میں اللہ تعالےٰ نے یہ نظارہ دکھا دیا ہے تا مجھے یقین اور وثوق ہو جائے کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں سے کس قدر محبت رکھتا ہے۔ پس جو تقدیر نظر آتی ہے اس پر بھی خدا تعالےٰ کی حمد کرنی چاہیئے اور جو تقدیر نظر نہیں آتی اس پر بھی انسان کا دل خدا تعالےٰ کی حمد سے بھر جانا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

انّ اللہ غالبٌ علیٰ امرہٖ
ولکن اکثر الناس لایعلمون

اللہ تعالےٰ تقدیر بدل سکتا ہے اور بدلتا ہے ہاں جو تقدیر پردۂ غیب میں ہے اور پردۂ غیب میں ہی بدل دی جاتی ہے اس کے متعلق اکثر لوگ اس بات کا خیال نہیں کرتے کہ خدا تعالےٰ اپنے فضل سے ہماری دعا کو قبول فرما کر بہت سی دُکھ دینے والی چیزوں کو بدل دیتا ہے اور ہمارے دل اس کی حمد سے بھر جانے چاہئیں۔

اکثر الناس لایعلمون۔ اکثر لوگ غیب کی ان باتوں کی طرف مومنانہ فراست سے متوجہ نہیں ہوتے اور ان کے دل حمد سے خالی رہتے ہیں۔

پس ان آخری دنوں میں اعتکاف بیٹھنے کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ

لیلۃ القدر کی تلاش

کی جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی اس رات کی تلاش کے لئے ان دنوں میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ اور اللہ تعالےٰ جس کو یہ رات دکھادے اور جس خوش قسمت کو وہ گھڑی نصیب ہو جائے جس میں اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی دعائیں بڑی کثرت سے سُنتا ہے تو اسے اس سے پورا پورا فائدہ اُٹھانا چاہیئے اور اس رات کی تلاش سے پہلے اُسے یہ سوچ لینا چاہیئے کہ اگر اللہ تعالےٰ نے اسے قبولیتِ دعا کی یہ گھڑی نصیب کر دی تو وہ اس میں کون کون سی دعا کرے گا۔ احادیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضؓ نے ایک دفعہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسولؐ اللہ میں نوافل بھی پڑھوں گا اور دعائیں بھی کروں گا لیکن آپ مجھے یہ بتائیں کہ اگر مجھے لیلۃ القدر کی گھڑی نصیب ہو جائے تو اس میں میں کونسی دعا کروں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گھڑی میں تم اپنے گناہوں کی مغفرت چاہو۔ پس

استغفار ایک بنیادی دعا ہے

اس کے بغیر حقیقتاً ہماری زندگی زندگی ہی نہیں رہتی نہ دنیوی زندگی باقی رہ سکتی ہے اور نہ اخروی زندگی۔ نہ مادی زندگی باقی رہ سکتی ہے اور نہ روحانی زندگی۔ اس دنیا میں جو مختصر زندگی ہمیں ملتی ہے اس میں ہم اس قدر غلطیاں کرتے ہیں۔ اتنی کوتاہیاں ہم سے سرزد ہوتی ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی مغفرت اور عفو نہ ہو اور وہ اس دنیا میں یا اگلی دنیا میں ہمیں پکڑنا چاہے تو ہمارے لئے راہِ نجات ممکن ہی نہیں۔

لیلۃ القدر کی گھڑی میں جو دُعائیں مانگنی چاہئیں ان میں سے دو بنیادی اور انفرادی دعائیں استغفار اور خاتمہ بالخیر کی دعا کرنا ہے۔ استغفار یعنی اپنے گناہوں کی مغفرت چاہنا اور اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں پر پردہ پوشی کی درخواست کرنا۔ اور خاتمہ بالخیر ہو جائے تو پھر پچھلی غلطیاں شمار نہیں ہوتیں۔ وہ سب معاف ہو جاتی ہیں۔ اس لئے دعا کرنی چاہیئے کہ

خدا تعالےٰ خاتمہ بالخیر کرے

اور اپنی رضاء کی جنت ہمیں نصیب کرے۔ کوئی شخص اپنی زندگی میں کتنا ہی کام کرتا رہے اگر وہ خدا تعالےٰ کی درگاہ میں قبول نہیں ہوتا تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ انسان سینکڑوں نہیں ہزاروں نوافل پڑھے اگر ان کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا تو وہ بالکل بے فائدہ ہیں۔ غرض یہ دونوں دعائیں یعنی استغفار اور خدا تعالےٰ کی رضاء کی جنت کے ملنے اور خاتمہ بالخیر کی دعا بڑی کثرت سے کرنی چاہئیں اور ان دنوں میں ان پر خاص زور دینا چاہیئے یعنی خدا تعالےٰ سے اس کا عفو اور مغفرت بھی طلب کرنی چاہیئے اور اس کی بارگاہ میں یہ بھی عرض کرنا چاہیئے کہ یا الٰہی ہم کمزور ہیں ہمارے ہر اس فعل میں جسے ہم نے

عمل صالح

سمجھ کر کیا ہے بہت سی کوتاہیاں اور غفلتیں رہ گئی ہیں تُو ہمیں معاف فرما۔ تُو بڑا عفو کرنے والا ہے اور تیرے عفو کے مقابلہ میں ہماری کوتاہیاں اور غفلتیں کوئی چیز نہیں۔ تُو ہماری کمزوریوں کی طرف نگاہ نہ فرما بلکہ اپنی صفتِ عفو کی طرف نگاہ کر۔ تُو بڑا بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔ اپنی اس صفت کے صدقے تو ہماری خطائیں معاف کر۔ گناہ بخش اور ہمارا انجام بخیر کرتے ہوئے ہمیں اپنی جنت میں داخل فرما۔ اس کے علاوہ اگر قبولیتِ دعا کی گھڑی یعنی لیلۃ القدر میسر آجائے تو

اجتماعی دعا یہ کرنی چاہیئے

کہ اے خدا دنیا تجھ سے دُور ہو گئی ہے وہ تجھے پہچانتی نہیں۔ تیرے احسانوں کی وہ قدر نہیں کرتی۔ اے خدا تُو ایسے سامان پیدا کر دے کہ تیری عظمت تیری کبریائی۔ تیری توحید۔ تیرا جلال اور تیری محبت سب انسانوں کے دلوں میں پیدا ہو جائے۔ اے خدا دنیا نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا بلکہ اس نے سرکشی کرتے ہوئے آپؐ کو دھتکار دیا ہے۔ اے خدا تُو ایسے سامان پیدا فرما کہ جن سے اسلام ہماری زندگی میں ہی تمام دنیا پر غالب آجائے اور ہم

آپؐ کے جھنڈے کو

ہر ملک کے بلند پولوں (Poles) سے لہراتا ہوا دیکھیں۔ بہرحال ان دنوں اپنے لئے خدا تعالےٰ کی مغفرت اور اسکی جنت کے حصول کی دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور اجتماعی لحاظ سے خدا تعالےٰ کی عظمت کبریائی۔ توحید اور جلال کے قیام اور

اسلام کے غلبہ کے لئے

بڑی کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ خدا کرے کہ وہ ہمارے اعمال کو قبول فرمالے۔ کیونکہ کوئی عمل چاہے ظاہر میں کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ کتنا ہی حسین کیوں نہ ہو۔ کتنا ہی صالح کیوں نہ ہو۔ کتنا ہی نیک اور عمدہ کیوں نہ ہو۔ اگر خدا تعالےٰ اسے قبول نہیں کرتا اور نفرت سے اسے دُور پھینک دیتا ہے تو وہ بالکل بے فائدہ ہے۔ پس خدا کرے کہ ہمارے اعمال اس کی نگاہ میں پسندیدہ ہوں اور وہ انہیں نہ صرف قبول فرمالے بلکہ قبولیت کے بعد ہمیں ان سے مزید فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا کرے۔ پھر وہ ہمیشہ ہمیں اپنی حفاظت اور امان میں رکھے۔ ہمارے دل میں اس کی توحید کے قیام اور غلبۂ اسلام کے لئے خواہش اور تڑپ بڑی شدّت سے ہمیشہ موجود رہے۔ پھر ہم ان دونوں اغراض کے لئے باقاعدہ جدّوجہد بھی کریں۔ اور وہ ہماری اس جدّوجہد کو قبول فرمالے اور ہماری زندگیوں میں ہی اسلام کے غلبہ اور اپنی توحید کے قیام کا سامان پیدا کر دے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ ایسے سامان ضرور پیدا ہوں گے۔ کیونکہ

اللہ تعالیٰ نے آسمان پر فیصلہ کر لیا ہے

ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالےٰ ہماری زندگیوں میں ہی ایسے سامان پیدا کر دے کہ جس ملک میں بھی ہم جائیں اس کے رہنے والوں کی زندگیوں میں اسلام کی حکومت ہو کریں۔ پھر ہم یہ دیکھیں کہ وہ لوگ اسلام کے پیرو اور اس کی اطاعت کرنیوالے ہیں۔ وہ اپنے ربّ کے ممنون ہیں کہ اس نے اسلام کی نعمت سے انہیں نوازا اور وہ

محمدّ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیجنے والے ہیں کہ آپ ان کے لئے آسمان سے قرآن کریم ایسی عظیم الشان کتاب لے کر آئے۔

آمین اللّٰھم آمین

فدیہ رمضان کی دوسری فہرست
اور
رقوم جلد بھجوانے کی تاکید

اب رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ بھی ختم ہو رہا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بڑے ہی خوش قسمت وہ بھائی اور بہنیں ہیں جنہیں روزہ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی اور اس بابرکت مہینہ کی برکات سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان کی ہر قسم کی مشکلات کو دور فرمائے اور انہیں حسنات دارین سے نوازے۔

ایسے اصحاب جو ان ایام میں شرعی عذر کی بناء پر روزہ نہیں رکھ سکتے۔ یا وہ اصحاب جو روزہ تو رکھ رہے ہیں۔ مگر رضائے الٰہی کی خاطر فدیہ رمضان بھی دینا چاہتے ہیں تو ایسے اصحاب فدیہ رمضان کی رقوم بھجوانے میں عجلت فرمائیں تاکہ یہ روپیہ انہی ایام میں مستحقین کو دیا جا سکے۔

فدیہ رمضان دینے والے اصحاب کی دوسری فہرست بھی شکریہ کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ان پر اپنی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

۳۰	بشریٰ صاحبہ اہلیہ عبدالمنان صاحب بوریوالہ	۲۵ — ۰۰
۳۱	ثریا بیگم صاحبہ چک ۳۷ سرگودھا	۲۰ — ۰۰
۳۲	ملک منظفر احمد صاحب نسبت روڈ لاہور	۲۵ — ۰۰
۳۳	چوہدری عبدالحفیظ خانصاحب ایس ڈی او لاہور	۳۰ — ۰۰
۳۴	چوہدری عبدالحمید خانصاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰ — ۰۰
۳۵	ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ربوہ	۱۵ — ۰۰
۳۶	شمیم مجید صاحبہ انگلینڈ	۹۰ — ۰۰
۳۷	مسز ارشاد ناصر صاحبہ ربوہ	۱۵ — ۰۰
۳۸	رفیقہ بیگم صاحبہ گلبرگ لاہور	۴۰ — ۰۰
۳۹	والدہ صاحبہ محمد منظور احمد خاں صاحب ایاز ملتان	۳۰ — ۰۰
۴۰	سرجن کمانڈر نورالدین صاحب کراچی	۴۰ — ۰۰
۴۱	امۃ الحفیظ صاحبہ اختر بنت مولوی سراج الحق صاحب	۲۵ — ۰۰
۴۲	ماسٹر محمد اللہ داد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۲۰ — ۰۰
۴۳	محمودہ خلیل صاحبہ اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل	۲۰ — ۰۰
۴۴	حکیم الٰہ دین صاحب خانیوال	۱۰ — ۰۰
۴۵	شیخ عبدالرشید صاحب شرما شکارپور	۵۰ — ۰۰
۴۶	وسیمہ صاحبہ بنت شیخ بشیر احمد صاحب لاہور	۵۰ — ۰۰
۴۷	ماسٹر عبدالسمیع صاحب کالا گڑھی ربوہ	۲۰ — ۰۰
۴۸	عزیزہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ ملک ثناء اللہ خانصاحب نشتر آباد	۱۰ — ۰۰
۴۹	والدہ صاحبہ میاں رفیق احمد صاحب دھرم پورہ لاہور	۱۵ — ۰۰
۵۰	شیخ غلام یزدانی صاحب انکم ٹیکس آفیسر لاہور	۵۰ — ۰۰
۵۱	امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ میاں عبدالحکیم صاحب میکلوڈ روڈ لاہور	۲۵ — ۰۰
۵۲	ذکیہ صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب دارالبرکات ربوہ	۲۰ — ۰۰
۵۳	امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ ظفر اقبال صاحب دارالبرکات ربوہ	۲۰ — ۰۰
۵۴	ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ منور احمد صاحب دارالبرکات ربوہ	۳۰ — ۰۰

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم قریشی محمد مطیع اللہ صاحب آف سیالکوٹ نے ایک نیا کاروبار شروع کیا ہے جس میں خیر و برکت کے لئے وہ قارئین الفضل سے دعاؤں کی متمنی ہیں۔ مکرم قریشی صاحب تحریک جدید کے مالی جہاد میں مستعدی سے حصہ لینے والے مجاہدین میں سے ہیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۲۔ میری اہلیہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہیں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز میری بچی مڈل سٹینڈرڈ کا امتحان دینے والی ہے اور اس میں بعض مشکلات حائل ہیں۔ احباب جماعت ان کی نجات اور امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔

(راجہ بشیر الدین احمد معلم رانجھا)

مقابلہ حسن قرأت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں جمعیۃ طلاب العربیہ کے زیر اہتمام "مقابلہ تلاوت" منعقد ہوا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق محمود سلطان صاحب اوّل آئے۔ منیر الحق صاحب شاہد دوم اور خواجہ نصیر احمد صاحب سوم قرار پائے۔

مقابلہ کے منصف قاری حافظ محمد عاشق صاحب صابر۔ پروفیسر محمد سلطان صاحب اکبر اور پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر تھے۔ آخر میں قاری صاحب نے قرأت اصول بتائے اور خود قرأت کے ساتھ تلاوت کر کے دکھائی۔ اور اوّل دوم اور سوم آنیوالوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ عنقریب اسی مجلس کے زیر اہتمام "کل ربوہ مقابلہ حسن قرأت" بھی منعقد ہوگا۔

(امین جمعیۃ طلاب العربیہ)

کرنڈی ضلع خیرپور کیلئے معلمہ کی ضرورت

کرنڈی ضلع خیرپور میں گرلز پرائمری سکول جاری کرنا مقصود ہے۔ انتظام مقامی جماعت تنخواہ مطابق سرکاری گریڈ۔ لوکل الاؤنس -/۱۵۔ علاوہ رہائش وانیہ حق معقد دیا جائیگا۔ معلمات یا جے وی مڈل معلمات بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ خواہشمند بہنیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت درخواستیں بشمول مصدقہ نقول سندات دفتر ہذا میں ارسال فرمادیں۔

(ناظر تعلیم)

ضروری اطلاع برائے موصیان

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ریزولیوشن ۹۳ مورخہ ۱۵/۱۲/۶۵ میں مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا ہے۔ جو موصی احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

"ایسی وصایا جن کو موصیوں نے خود منسوخ کرا لیا ہے۔ وہ وصایا بعد میں بحال نہیں ہو سکتیں۔ البتہ وہ نئی وصایا کر سکتے ہیں۔ لیکن تاریخ منسوخی وصیت تک کا بقایا حصہ آمد بہرحال ادا کرنا ہوگا۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان نکاح

حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مورخہ ۱۲/دسمبر ۱۹۶۵ء کو مسجد نور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں برادرم سید لطیف احمد شاہ صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ بنت سید محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ بعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے فرمایا۔ اسی طرح آپ نے برادرم سید نعیم احمد شاہ صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ سیدہ صالحہ صادقہ صاحبہ بنت سید رحمت علی شاہ صاحب آف کراچی بعوض تین ہزار روپے حق مہر فرمایا۔

احباب جماعت سے ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

خاکسار سید ارشد ترمذی ایم۔اے

لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ ۱۸/۱/۶۶

رشید اینڈ برادر سیالکوٹ کے

نئے ماڈل کے چولھے

بلحاظ اپنی خوبصورتی، مضبوطی، تیل کی بچت — اور افراطِ حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب فرمائیے

اکسیر اولاد نرینہ اولاد نرینہ کیلئے مجرّب دوا قیمت مکمل کورس پندرہ روپے -/۱۵ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار

تفسیر القرآن انگریزی

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار

تفسیر القرآن انگریزی کی پہلی جلد جو کئی سال سے نایاب تھی دوبارہ شائع ہو گئی ہے۔ نیز مندرجہ ذیل جلدیں بھی مل سکتی ہیں۔ دوست انہیں حاصل کر کے قرآنی معارف سے فائدہ اٹھائیں۔

۱۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد اوّل حصہ اوّل قیمت ۔۔ ۔ ۲۲ روپے
۲۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد اوّل حصہ دوم قیمت ۔۔ ۔ ۲۵ ″
۳۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد دوم حصہ دوم قیمت ۔۔ ۔ ۲۲ ″
۴۔ تفسیر القرآن انگریزی جلد سوم آخری پانچ پارے ″ ۔۔ ۔ ۱۵ ″

انگریزی اور اردو میں دیگر اسلامی کتب بھی ہم سے مل سکتی ہیں

المشتہر:۔ اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گولبازار ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

جو عید کے موقعہ پر آپ کے بچوں اور عزیز و اقارب کیلئے بہترین تحفہ ہے جس کے استعمال سے آنکھیں خوبصورت چمکدار اور صحت مند رہتی ہیں۔
اپنے گھر میں ایک شیشی ضرور موجود رکھیں۔ قیمت فی شیشی سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

BABY TONIC

بے بی ٹانک

بچوں کی ہر قسم کی کمزوری۔ سوکھے پن بدہضمی دانت نکالنے کی تکالیف اور مٹی کھانے کی عادت کا کامیاب ترین علاج ہے۔ قیمت ۳/-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ربوہ میں
دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
کی شاخ کھل گئی

حب اٹھرا ۔ اور

دوسری دوائیں

اب آپ کو مقررہ نرخوں پر یہیں سے مل سکتی ہیں
فہرست ادویہ مفت حاصل کریں
مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ ربوہ

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی ۔ کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں

موٹاپا اور ڈاڈالین

موٹاپے کی وجوہات

• کثرت خوراک • مرغن غذائیں • مٹھائی کا زیادہ استعمال • آرام طلبی • ورزش نہ کرنا

نتائج

جسم بدنما اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بیحد سست ہو جاتا ہے۔ Blood Pressure زیادہ ہو جاتا ہے دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جگر بہت بری طرح متاثر ہوتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں کی جڑ سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہو جاتا ہے چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کی مہلک امراض خرید لیتا ہے

ڈاڈالین

جرمنی کی نہایت مقبول اور بے ضرر گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ بہت جلد آپ کو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔

۷۵ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصولڈاک ۱۲ روپے
تیار کردہ:۔ ایم۔ ویبر۔ اشویگے مغربی جرمنی
ایجنٹس برائے پاکستان:۔ شفا میڈیکو۔ چوک میو ہسپتال لاہور

ہمیشہ اپنی

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن	سٹار ٹمبر سٹور	لائلپور ٹمبر سٹور
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۳۶۱	۹۰ فیروز پور روڈ لاہور	راجباہ روڈ لائلپور فون نمبر ۳۰

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی

آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

وصایا

ضروری نوٹ :۔ (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

مثل نمبر ۱۸۰۳۵ :۔

میں مہتاب بی بی زوجہ مرزا غلام رسول صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت خلافت ثانیہ ساکن پشاور ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے :۔

(۱) مکان سکونتی واقع پنڈی بہاؤالدین ضلع گجرات ۱/۸ حصہ مالیتی ۱۷۵/- روپے (۲) اراضی زرعی ۱/۸ ۱ بیگھ واقع ہیلاں ضلع گجرات ۲۰۰/- روپیہ (۳) اراضی زرعی بیگھ رسول ضلع گجرات مالیتی ۳۸۰/- روپیہ (۴) مکان سکونتی پشاور ۱/۸ حصہ مالیتی ۶۳/- روپیہ (۵) مکان سکونتی گنج ایبٹ آباد کا ۱/۸ حصہ مالیتی ۱۲۵۰/- روپیہ (۶) اراضی ایک مرلہ گنج ایبٹ آباد کا ۱/۸ حصہ مالیتی ۷۵/- روپے (۷) اراضی زرعی ارم کلی نوشہرہ ۵/۸ کنال مالیتی ۷۷/- روپیہ۔ کل جائداد مالیتی ۲۸۹۰/- روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ مبلغ ۳۲/- روپے مہر تھا۔ جو میں وصول کرکے خرچ کر چکی ہوں۔ میں اپنی مندرجہ بالا کل جائداد کے اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے بعد میں کوئی صورت آمد کی پیدا کردی تو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی حسب آمد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتی رہوں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے اگر میں اپنی زرعی اراضی کا حصہ اپنی زندگی میں ادا نہ کروں تو میری وصیت منسوخ سمجھی جائے یا میری ورثاء ادا نہ کریں۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا۔ مہتاب بی بی بیوہ مرزا غلام رسول۔ گواہ شد شمس الدین امیر جماعت احمدیہ پشاور۔ گواہ شد۔ محمد بشیر احمد ابن مرزا غلام رسول مرحوم۔ پسر موصیہ۔

مثل نمبر ۱۸۰۳۷ :۔

میں جنت بی بی بیوہ ملک محمد دین قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۹ ج ب رتن ڈاک خانہ سرشمیر روڈ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر ایک سو روپیہ جو میں نے وصول کرلیا ہوا ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں (۲) اس کے علاوہ میری کوئی اور منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

(۳) میری گزر اوقات میرے بچوں کے سپرد ہے۔

(۴) میرا کوئی ذریعہ آمد نہیں اگر کوئی آمد کی صورت پیدا ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

(۵) نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۶) میری یہ وصیت آج کی تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا جنت بی بی زوجہ ملک محمد دین چک ۸۹ ج ب ڈاک خانہ سرشمیر روڈ لائل پور

گواہ شد :۔ عبدالرحمن قادیانی حوض نمبر ۱۲۱۹۲۲ سیکرٹری مال جماعت چک ۸۹ ج ب ضلع لائل پور

گواہ شد :۔ ناصر احمد پسر موصیہ

گواہ شد :۔ مبارک احمد پسر موصیہ

مثل نمبر ۱۸۰۳۸ :۔

میں ظہیر احمد ولد شیخ نذیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن 3B/6/3 ملیر اسٹیشن ڈاک خانہ کراچی ۲۷ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ر نومبر ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میں طالب علم ہوں اور مجھے ماہوار وظیفہ مبلغ ۵۰/- روپے کراچی شپ یارڈ سے ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

فقط ۲ر نومبر ۱۹۶۵ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد :۔ ظہیر احمد بقلم خود

گواہ شد :۔ عبدالشکور اسلم ولد محمد ظہور خاں نائب سیکرٹری وصایا کراچی۔

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد۔ مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

مثل نمبر ۱۸۰۳۹ :۔

میں عبدالرشید شاہد ولد شیخ عبدالحکیم صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن 3B/6/3 ملیر ایکسٹینشن ڈاک خانہ کراچی ۲۷ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ر نومبر ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۱۳۸/- روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے فقط ۲ر نومبر ۱۹۶۵ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد :۔ عبدالرشید بقلم خود۔

گواہ شد :۔ عبدالشکور اسلم ولد محمد ظہور خان نائب سیکرٹری وصایا۔ کراچی۔

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مثل نمبر ۱۸۰۴۰ :۔

میں عبدالسلام اختر ولد شیخ عبدالحکیم صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن 3B/6/3 ملیر ایکسٹینشن۔ ڈاک خانہ کراچی ۲۷ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۶۵ سے حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں تعلیم حاصل کرتا ہوں اور مجھے سویڈش پاکستان انسٹی ٹیوٹ لانڈھی سے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار بطور وظیفہ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے فقط ۲ر نومبر ۱۹۶۵ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد عبدالسلام اختر بقلم خود

گواہ شد۔ عبدالشکور اسلم ولد محمد ظہور خان نائب سیکرٹری وصایا

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

عید مبارک کیلئے

عطاران مشرق ربوہ رجسٹرڈ

کے مایہ ناز تحفے!

نمبر ۱ روغن سرسوں کچی گھانی (خوشبودار)

فی شیشی ایک روپیہ چھ آنہ

نمبر ۲ روغن آملہ

فی شیشی ایک روپیہ دس آنہ

نمبر ۳ خورشید ہیئر آئل

متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ بالوں کے لئے بہت مفید۔ قیمت اڑھائی روپیہ

مضر صحت اجزاء سے قطعی پاک۔ مکمل گارنٹی کے ساتھ

شائقین :۔ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

رمضان المبارک میں تراویح اور وتر سے متعلق مسائل

قرآن کریم میں ہے فذکّر ان نفعت الذکریٰ۔ یعنی اے مومن! وعظ و تذکیر کو جاری رکھو۔ یقیناً تذکیر اور یاددہانی نفع دیتی ہے۔ اور مفید پڑتی ہے۔ چنانچہ ذیل کے مسائل بطور یاددہانی شائع کئے جاتے ہیں:۔

(۱) نماز تراویح:۔

سوال:۔ اکمل آف گولیکی نے بذریعہ تحریر حضرت صاحب (مسیح موعودؑ) سے دریافت کیا کہ رمضان شریف میں رات کو اُٹھنے اور نماز پڑھنے کی تاکید ہے۔ لیکن عموماً محنتی مزدور زمیندار لوگ جو ایسے اعمال کے بجالانے میں غفلت دکھاتے ہیں۔ اگر اوّل شب میں ان کو گیارہ رکعت تراویح بجائے آخر شب کے پڑھا دی جائے تو کیا جائز ہوگا۔

جواب:۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا "کہ کچھ حرج نہیں پڑھ لیں" (بدر ۱۹۰۶ء)

(۲) وتر کی نماز:۔

سوال:۔ وتر پڑھنے کا کیا طریق ہے؟ جواب (از حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ) حدیث شریف کے مطابق وتر اور مغرب کے فرائض میں فرق کرنا ضروری ہے اس کے واسطے حضرت مسیح موعودؑ کا یہ طریق ہے کہ آپ پہلے دو رکعت پڑھتے ہیں اور سلام پھیرتے ہیں پھر معاً اٹھکر ایک رکعت اور پڑھتے ہیں۔

سوال:۔ وتر کس وقت پڑھنے چاہییں؟

جواب:۔ (از حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ) وتر پہلی رات کو پڑھ لینا بہتر ہے۔ پچھلی رات بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ پہلی رات پڑھ لئے جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی طریق عمل ہے کہ آپ پہلی رات کو پڑھ لیا کرتے تھے۔" (بدر ۱۲ر جنوری ۱۹۰۶ء)

سوال:۔ سفر میں وتر کی کتنی رکعت پڑھنی چاہییں؟

جواب:۔ (از حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ) سفر و حضر میں وتر کے واسطے تین رکعت ضروری ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سفر میں بھی وتر کے تین رکعت بعد نماز عشاء پہلی رات کو ضرور پڑھا کرتے ہیں (ایضاً)

سوال:۔ اکیلا وتر پڑھنے کے متعلق کیا حکم ہے۔

جواب:۔ "ہم نے اکیلا وتر پڑھنے کے متعلق حکم کہیں نہیں دیکھا۔ ہاں دو رکعت کے بعد خواہ سلام پھیر کر دوسری رکعت پڑھ لے خواہ تینوں رکعت ایک ہی نیت سے پڑھ لے" (بدر ۲ر اپریل ۱۹۰۳ء)

(نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

محترم عبدالرزاق صاحب وفات پا گئے

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے خسر محترم عبدالرزاق صاحب جو مکرم عبداللطیف صاحب ڈائرکٹر زرعی یونیورسٹی لائلپور کے والد تھے کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۶۶ء کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۹۰۰ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ بہت نیک عبادت گزار دعا گو اور صاحب رؤیا و کشوف بزرگ تھے آپ کا جنازہ مورخہ ۱۴ر جنوری ۱۹۶۶ء کو ربوہ لایا گیا نماز جمعہ کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم رضی کی نعش کو قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(عبدالقیوم جمیل لاج۔ ربوہ)

مسز اندرا گاندھی بھارت کی پہلی خاتون وزیر اعظم منتخب ہو گئیں

صدر رادھا کرشنن نے اندرا کو وزارت بنانے کی دعوت دے دی۔

نئی دہلی۔ ۲۰ر جنوری۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی اکلوتی بیٹی مسز اندرا گاندھی بھارت کی پہلی خاتون وزیر اعظم منتخب ہو گئی ہیں۔ اور بھارت کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن نے انہیں نئی کابینہ بنانے کی دعوت دی ہے۔ اندرا گاندھی کا انتخاب دہلی میں کانگرس پارلیمانی پارٹی نے کیا انہوں نے وزارت عظمیٰ کے لئے اپنے واحد حریف مسٹر مرار جی ڈیسائی کو بھاری اکثریت سے شکست دے دی۔ مسز اندرا گاندھی کو ۳۵۵ ووٹ اور مسٹر ڈیسائی کو ۱۶۹ ووٹ ملے۔ چھبیس ارکانِ پارلیمنٹ نے انتخاب میں حصہ نہیں لیا۔ اور دو ووٹ ناجائز قرار دے دیئے گئے۔

بھارت کے قائم مقام وزیر اعظم مسٹر گلزاری لال نندا نے صدر رادھا کرشنن کو اپنے استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ صدر نے ان کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ لیکن ان سے درخواست کی ہے کہ وہ مسز اندرا گاندھی کی کابینہ بن جانے تک اپنے عہدے پر کام کرتے رہیں۔ مسز اندرا گاندھی کا انتخاب آنجہانی لال بہادر شاستری کی جگہ عمل میں آیا ہے جو تاشقند میں انتقال کر گئے تھے۔ انتقال سے چند گھنٹے قبل انہوں نے صدر ایوب کے ساتھ اعلان تاشقند پر دستخط کئے تھے۔ مسز

اندرا گاندھی کی عمر ۴۸ سال ہے اور وہ دنیا کی دوسری خاتون وزیر اعظم ہوں گی۔ نتائج کے اعلان کے بعد مسز اندرا گاندھی تالیوں کی گونج میں پارٹی لیڈر کی کرسی پر بیٹھ گئیں۔ اس موقعہ پر کانگریس کے صدر مسٹر کامراج نے مختصر سی تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ مسز اندرا ایسے موقع پر ملک کی وزیر اعظم منتخب ہوئی ہیں جب ملک انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ اقتصادی اور غذائی مسائل درپیش ہیں۔ اس کے علاوہ ملک کی سلامتی کو برقرار رکھنے اور اسی قسم کے دوسرے اہم معاملات طے کئے جانے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمیں متحد ہو کر کام کرنا چاہیے۔

مسٹر مرارجی ڈیسائی نے مسز اندرا گاندھی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا میں آپ کے انتخاب کا خیر مقدم کرتا ہوں اور آپ سے دلی تعاون کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اتحاد کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ اور پارٹی کے اندر اپنی پسند اور ناپسند کو ملحوظ نہیں رکھنا چاہیئے۔

مسز اندرا گاندھی نے مسٹر کامراج اور مرارجی ڈیسائی اور دوسرے ارکان پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں خود کو ملک و قوم کی خدمت کے لئے وقف کرتی ہوں۔ یہ بات درست ہے کہ ہمارے ملک کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے لیکن یہ بات بھی درست ہے کہ بھارت کے پاس بے پناہ وسائل ہیں۔ مجھے امید ہے کہ قوم اس مشکل مرحلے میں میرا ساتھ دے گی۔ اور ہم سب مل کر ان سب مشکلات پر قابو پا لیں گے۔

اعلان تاشقند سے تنازعہ کشمیر کے پرامن تصفیہ کی نئی راہیں پیدا ہو گئی ہیں

لاہور کے ممتاز شہریوں اور دانشوروں سے صدر ایوب کا خطاب

لاہور ۲۰ر جنوری۔ صدر ایوب خان نے کہا ہے کہ اعلان تاشقند سے کشمیر کے ۱۸ سال پرانے تنازعہ کے پرامن تصفیہ کی نئی راہیں پیدا ہو گئی ہیں۔ صدر نے جو بدھ کی صبح کو راولپنڈی سے صوبائی دارالحکومت پہنچے تھے شام کو گورنر ہاؤس میں لاہور کے ممتاز شہریوں، دانشوروں اور اخبارات کے ایڈیٹروں سے خطاب کیا۔ صدر نے انہیں تفصیل کے ساتھ بتایا کہ اعلان تاشقند سے مسئلہ کشمیر کے پرامن تصفیے میں کس طرح مدد ملے گی۔ صدر آج تیسرے پہر واپس راولپنڈی پہنچ جائیں گے۔

صدر نے مزید کہا کہ گذشتہ دنوں افغانستان کا جو دورہ کیا تھا اس سے پاکستان اور افغانستان کے تعلقات اور مستحکم ہو جائیں گے۔ صدر تاشقند کانفرنس میں شرکت سے قبل شاہ ظاہر شاہ کی دعوت پر کابل گئے تھے۔ صدر ایوب کل صبح بذریعہ طیارہ لاہور پہنچے۔ ہوائی اڈے پر گورنر ملک امیر محمد خان صوبائی وزراء اعلیٰ سول اور فوجی حکام کے علاوہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے متعدد ارکان صدر کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ صدر ایوب، یورپی ممالک کے دورے اور تاشقند کانفرنس کے بعد کل پہلی مرتبہ لاہور تشریف لائے۔ سہ پہر کو گورنر ہاؤس میں صدر نے ایک منتخب اجتماع سے خطاب کیا اس جلسے میں لاہور کے ڈیڑھ سو معززین اور دانشوروں کے علاوہ دونوں صوبوں کے اخبارات کے ایڈیٹر بھی موجود تھے۔ صدر کے خطاب کے بعد مہمانوں کو افطار پارٹی دی گئی۔ اس موقع پر صدر نے متعدد مہمانوں سے بے تکلف گفتگو کی۔